Annex-A

سمارٹ سلیبس (Smart Syllabus)

(مضمون اُردو برائے گیارھویں جماعت، تعلیمی سیشن: 2025-26)

اُردو لازمی برائے جماعت گیارھویں کی درسی کتاب میں سے طلبہ کی سہولت کے پیشِ نظر چار اسباق حذف کیے جا رہے ہیں تاکہ طلبہ بائیس کے بجائے اٹھارہ اسباق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بھرپور تیاری کر سکیں۔

حذف شدہ اسباق کی تفصیل:۔

حصہ نثر:	1۔ **”چارپائی“**	از	رشید احمد صدیقی، صفحہ نمبر: 44 تا 49
	2۔ **”پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ“**	از	ڈاکٹر ممتاز منگلوری، صفحہ نمبر: 90 تا 96
حصہ نظم:	3۔ **”کھڑا ڈنر“**	از	سید محمد جعفری، صفحہ نمبر: 116 تا 119
حصہ غزل:	4۔ **”پتّا پتّا، بُوٹا بُوٹا، حال ہمارا جانے ہے“**	از	میر تقی میر، صفحہ نمبر: 121 تا 125

امتحانی بورڈ کے پرچہ مرتبین کے لیے لازم ہے کہ سوالیہ پرچہ ترتیب دیتے ہوئے درج بالا اسباق میں سے معروضی، انشائی و دیگر نوعیت کے سوالات میں سے کوئی سوال یا جز شامل نہ کریں۔

PECTAA

Pairing Scheme of Urdu Grade-11

امتحانی پرچہ اُردو لازمی برائے گیارھویں جماعت (XI) کی تیاری کے لیے ہدایات

اُردو لازمی برائے گیارھویں جماعت (XI) کا پرچہ 100 نمبروں پر مشتمل ہو گا۔ معروضی طرز 20 نمبروں پر مشتمل ہو گا اور اس کا وقت 20 منٹ ہو گا۔ انشائی طرز 80 نمبروں پر مشتمل ہو گا اور اس کا وقت 2 گھنٹے 40 منٹ (2:40) ہو گا۔

(نوٹ: بورڈ کے امتحان میں، مصنفین اور شعرا کے تعارف میں سے کسی قسم کا سوال نہیں پوچھا جائے گا۔)

پرچہ مرتبین درج ذیل ہدایات کو پیشِ نظر رکھیں:-

معروضی طرز

سوال	نمبر	ہدایات
سوال:1 کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)	کل نمبر:20	**نصابی کتاب:** مجوزہ حصہ نثر میں سے پانچ (5) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔ ہر ایک سبق میں سے ایک سے زیادہ کثیر الانتخابی سوال نہ بنایا جائے۔ **حصہ قواعد:** اس حصے میں کُل پندرہ (15) سوالات ہوں گے: ● تذکیر و تانیث کی اغلاط **(پیکٹا (PECTAA) کی تیار کردہ اُردو قواعد و انشا، ص 25 تا 26)** اور محاورات **(پیکٹا (PECTAA) کی تیار کردہ اُردو قواعد و انشا، ص 35 تا 47)** سے متعلق پانچ (05) کثیر الانتخابی سوالات بنائے جائیں۔ ● **علمِ بیان** (تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل، کنایہ) اور **علمِ بدیع** (صنعتِ تلمیح، صنعتِ مراعات النظیر اور صنعتِ تضاد) میں سے پانچ کثیر الانتخابی سوالات ترتیب دیے جائیں۔ **(پیکٹا (PECTAA) کی تیار کردہ اُردو قواعد و انشا، ص 55 تا 59)**

PECTAA

		• **شعری اصطلاحات** (مصرع، شعر، قافیہ، ردیف، مطلع اور مقطع) میں سے پانچ (05) کثیر الانتخابی سوالات ترتیب دیے جائیں۔ **(پیکٹا (PECTAA) کی تیار کردہ اُردو قواعد و انشا، ص 62 تا 63)**

انشائی طرز

سوال	نمبر	ہدایات
سوال:2 اشعار کی تشریح (نظم و غزل)	کل نمبر:20 جز (الف):10 نمبر جز (ب):10 نمبر	**(حصہ اوّل)** **(الف) حصہ نظم:** مجوزہ چھے نظموں (حمد، نعت، اے وادیِ لولاب، او دیس سے آنے والے بتا!، آزادی اور اخلاص) میں سے کوئی دو نظموں کے دو اجزا کا انتخاب کیا جائے۔ نظم سے دو اشعار تشریح کے لیے منتخب کریں۔ طلبہ ان میں سے کسی ایک جز کی تشریح کریں گے۔ **نمبروں کی تقسیم:** نظم کا عنوان:01 نمبر شاعر کا نام:01 نمبر تشریح:08 نمبر **(ب) حصہ غزل:** دو غزلیہ اجزا (تین تین اشعار پر مبنی) دو الگ الگ غزلوں میں سے انتخاب کریں، طلبہ کو ان میں سے کسی ایک جز کی تشریح کرنے کی ہدایت کریں۔ **نمبروں کی تقسیم:** شاعر کا نام:01 نمبر تشریح: (03+03+03)09 نمبر

PECTAA

سوال:3 پیراگراف کی تشریح مع سیاق وسباق اور حوالۂ متن	کل نمبر:15	**(حصہ دوم)** مجوزہ آٹھ (08) نثری اسباق (اخلاقِ نبویؐ، فاقہ میں روزہ، مکاتیب غالب، ایک اُستاد عدالت کے کٹہرے میں، اور پاکستان بن گیا، نیا قانون، دہلیز اور تاریخ کا کفن) میں سے کوئی دو پیراگراف تشریح کے لیے دیے جائیں۔ طلبہ دو میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں گے۔ **نمبروں کی تقسیم:** مصنف کا نام: 01 نمبر سبق کا نام: 01 نمبر سیاق وسباق: 03 نمبر تشریح: 10 نمبر
سوال:4 نثری سبق کا خلاصہ	کل نمبر:10	مجوزہ آٹھ (08) نثری اسباق (اخلاقِ نبویؐ، فاقہ میں روزہ، مکاتیب غالب، ایک اُستاد عدالت کے کٹہرے میں، اور پاکستان بن گیا، نیا قانون، دہلیز اور تاریخ کا کفن) میں سے کوئی دو اسباق کا خلاصہ پوچھا جائے گا۔ طلبہ ان میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کریں گے۔ **نمبروں کی تقسیم:** مصنف کا نام:01 نمبر خلاصہ سبق:09 نمبر
سوال:5 نظم کا خلاصہ / مرکزی خیال	کل نمبر:05	مجوزہ چھے (06) نظموں میں سے دو نظموں کا انتخاب کیا جائے گا اور طلبہ کو کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال تحریر کرنے کو کہا جائے گا۔ **نمبروں کی تقسیم:** شاعر کا نام:01 نمبر خلاصہ نظم یا مرکزی خیال:04 نمبر
سوال:06 مکالمہ / روداد / روزنامچہ	کل نمبر:10	**شاملِ نصاب مکالموں، روداد نویسی اور روزنامچوں (بالترتیب، پیکٹا (PECTAA) کی تیار کردہ اُردو قواعد وانشا، ص100 تا 113، ص129 تا 140 اور ص140 تا 145) میں سے مکالمہ یا روداد میں سے**

PECTAA

		کوئی ایک تحریر کرنے کو کہیں یا پھر مکالمہ یا روزنامچہ کا انتخاب کرنے کی صورت میں دونوں میں سے کوئی ایک لکھنے کی ہدایت کریں۔
سوال:7 درخواست نویسی / رسید نگاری	کل نمبر:10	اُردو قواعد وانشا میں شامل تمام درخواستیں (نمونہ و مجوزہ) اور نمونے کی رسیدات میں سے ایک درخواست اور ایک رسید کا انتخاب کیا جائے۔ طلبہ درخواست یا رسید میں سے کوئی ایک تحریر کریں گے۔ **پیکٹا (PECTAA) کی تیار کردہ اُردو قواعد وانشا، ص90 تا99۔** **نمبروں کی تقسیم برائے درخواست نویسی:** طرزِ تخاطب: 01 نمبر، موضوع / عنوان: 01 نمبر، جنابِ عالی!: 01 نمبر، نفسِ مضمون: 05 نمبر، درخواست گزار کا نام و پتا: 01 نمبر، تاریخ: 01 نمبر **نمبروں کی تقسیم برائے رسید نگاری:** باعثِ تحریر آں کہ: 01 نمبر نفسِ مضمون: 05 نمبر العبد: 01 نمبر گواہ شد (1): 01 نمبر گواہ شد (2): 01 نمبر تاریخ: 01 نمبر
سوال:8 تلخیص نگاری	کل نمبر:10	**پیکٹا (PECTAA) کی تیار کردہ اُردو قواعد وانشا، ص75 تا79** میں تلخیص کی غرض سے شامل عبارات (نمونہ و مجوزہ) میں سے ایک عبارت دی جائے، طلبہ عبارت کی تلخیص اور عبارت کا موزوں عنوان تحریر کریں گے۔ **نمبروں کی تقسیم:** موزوں عنوان: 02 نمبر تلخیص عبارت: 08 نمبر

PECTAA

ماڈل پیپر

اُردو (لازمی)　　جماعت گیارھویں　　(معروضی طرز)　　کل نمبر: 20　　وقت: 20 منٹ

1۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ (1x20=20)

1۔ مرزا غالبؔ نے اپنے مکتوب بنام ہرگوپال تفتہ میں بیماری کا ذکر کیا ہے:
(A) علاءالدین خاں علائی کی　(B) میر بادشاہ کی　(C) میر قاسم علی کی　(D) نواب مصطفیٰ خاں کی

2۔ رُوم میں چالان کے جرمانے کی رقم جمع کرانے کا عام ذریعہ تھا:
(A) آن لائن　(B) منی آرڈر　(C) چیک　(D) دستی

3۔ اُستاد منگو نے لڑائی کی پیشین گوئی کی:
(A) سپین کی　(B) برطانیہ کی　(C) فرانس کی　(D) روس کی

4۔ اگر انسان کوئی کام اختیار کرے اور اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہے، اسے کہتے ہیں:
(A) عادت　(B) جبلّت　(C) فطرت　(D) فطرتِ ثانیہ

5۔ مرزا شہ زور رشتے میں ابوظفر بہادر شاہ کے تھے:
(A) بھتیجے　(B) بھانجے　(C) بھائی　(D) رضاعی بھائی

6۔ مرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا ۔۔۔۔۔۔ :
(A) کے　(B) کا　(C) کی　(D) کیا

7۔ مشبہ اور مشبہ بہ کہلاتے ہیں:
(A) طرفینِ تشبیہ　(B) حرفِ تشبیہ　(C) غرضِ تشبیہ　(D) وجہ تشبیہ

8۔ وہ لفظ یا الفاظ جو اشعار میں قافیے کے بعد بار بار آئیں، کہلاتے ہیں:
(A) قوافی　(B) ردیف　(C) مستزاد　(D) مصرعے

9۔ اشعار میں ردیف سے قبل آنے والے ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں:
(A) قافیہ　(B) ردیف　(C) مطلع　(D) مقطع

10۔ ''گلی میں نکلا چاند'' میں استعارہ ہے:
(A) گلی　(B) میں　(C) نکلا　(D) چاند

PECTAA

11۔ کنایہ کے لُغوی معنی ہیں:

(A) ظاہر بات (B) پوشیدہ بات (C) سچی بات (D) جھوٹی بات

12۔ اگر غزل میں دوسرے شعر کے دونوں مصرعے بھی ہم قافیہ ہوں تو اسے کہتے ہیں:

(A) مطلع (B) مطلعِ اوّل (C) مطلعِ ثانی (D) مطلعِ ثالث

13۔ اس۔۔۔۔ عتاب جان لیوا ہے:

(A) کا (B) کی (C) کے (D) کو

14۔ دو مصرعے جو ایک ہی وزن کے ہوں اور ایک ہی خیال کو ظاہر کریں، کہلاتے ہیں:

(A) قصیدہ (B) غزل (C) شعر (D) مصرع

15۔ ان میں سے تلمیح ہے:

(A) لبِ لعلیں (B) ابرِ نیساں (C) داغِ دل (D) حُسنِ یوسفؑ

16۔ ''اُس کی وہ جانے، اُسے پاسِ وفا تھا کہ نہ تھا تم فرازؔ اپنی طرف سے تو نبھاتے جاتے'' یہ شعر اصطلاح میں ہے:

(A) مطلع (B) مقطع (C) مطلعِ ثانی (D) حُسنِ مطلع

17۔ ''آب آب ہونا'' سے مراد ہے:

(A) شرمندہ ہونا (B) غصہ کرنا (C) خوش ہونا (D) پسینہ پسینہ ہونا

18۔ اس قلم۔۔۔۔ نب خراب ہے:

(A) کی (B) کے (C) کا (D) کو

19۔ ''پاپڑ بیلنا'' قواعد کی رو سے ہے:

(A) محاورہ (B) ضرب المثل (C) مقولہ (D) روزمرہ

20۔ صنعتِ تضاد کا تعلق ہے:

(A) علمِ بدیع سے (B) علمِ بیان سے (C) علمِ قافیہ سے (D) علمِ ردیف سے

PECTAA

انشائی طرز

اُردو (لازمی)　　گیارھویں جماعت　　کل نمبر: 80　　وقت: 2 گھنٹے 40 منٹ

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

(10=1+1+8)

کس کے لیے سُرودِ صبا ہے چمن چمن　　کس کے لیے نمودِ ضیا ہے اُفُق اُفُق
مکتوم کس کی موجِ کرم ہے صدَف صدَف　　مرقوم کس کا حرفِ وفا ہے اُفُق اُفُق

یا

فضائیں کر رہی ہیں ذوقِ ایثار و عمل پیدا　　لہو میں دوڑتا ہے شعلۂ تاثیرِ آزادی
لہو موسم نے رویا، گردشِ گردوں نے رُخ بدلا　　مِرے خوابوں میں نازل ہوگئی تعبیرِ آزادی

(ب) درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے: (10=1+3+3+3)

چھلکائے ہوئے چلنا، خوش بُولبِ لعلیں کی　　اک باغ سا ساتھ اپنے، مہکائے ہوئے رہنا

اُس حُسن کا شیوہ ہے، جب عشق نظر آئے　　پردے میں چلے جانا، شرمائے ہوئے رہنا

اِک شام سی کر رکھنا، کاجل کے کرشمے سے　　اِک چاند سا آنکھوں میں، چمکائے ہوئے رکھنا

یا

کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند　　اے شبِ ہجراں! ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے　　اُن ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

جیتنے میں بھی جہاں جی کا زیاں پہلے سے ہے　　ایسی بازی ہارنے میں کیا خسارہ دیکھنا

PECTAA

(حصہ دوم)

3۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے: (15=1+1+3+10)

(الف) اب ہم کو کھانے کی فکر ہوئی کیوں کہ اناج سب بھیگ کر سڑ گیا تھا۔ گاؤں والوں سے بھی مانگتے ہوئے لحاظ آتا تھا۔ وہ بھی ہماری طرح اس مصیبت میں گرفتار تھے، تاہم بے چارے گاؤں کے چودھری کو خود ہی خیال ہوا اور اس نے قطب صاحب سے ایک روپے کا آٹا منگوا دیا۔ وہ آٹا نصف کے قریب خرچ ہوا ہوگا کہ رمضان شریف کا چاند نظر آیا۔ والدہ صاحبہ کا دل بہت نازک تھا۔ وہ ہر وقت گزشتہ زمانے کو یاد کیا کرتی تھیں۔ رمضان کا چاند دیکھ کر انھوں نے ایک ٹھنڈا سانس بھرا اور چُپ ہو گئیں۔ میں سمجھ گیا کہ ان کو پچھلا زمانہ یاد آ رہا ہے۔ تسلّی کی باتیں کرنے لگا، جس سے ان کو کچھ ڈھارس ہو گئی۔

(ب) اُستاد منگو کو گوروں سے بے حد نفرت تھی۔ جب اس نے اپنے تازہ گاہک کو گورے کی شکل میں دیکھا تو اس کے دل میں نفرت کے جذبات بیدار ہو گئے۔ پہلے تو اس کے جی میں آئی کہ بالکل توجہ نہ دے اور اس کو چھوڑ کر چلا جائے مگر بعد میں اس کو خیال آیا اِن کے پیسے چھوڑنا بھی بے وقوفی ہے۔ کلغی پر جو مفت میں ساڑھے چودہ آنے خرچ کر دیے ہیں، ان کی جیب ہی سے وصول کرنے چاہییں۔ چلو چلتے ہیں۔

4۔ کسی ایک نثری سبق کا خُلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (10=1+9)

(الف) ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں (ب) دہلیز

5۔ کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے: (5=1+4)

(الف) اے وادیِ لولاب! (ب) اخلاص

6۔ دو سہیلیوں کے درمیان کمپیوٹر، انٹرنیٹ کے مثبت اور منفی استعمال پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا (10)
شجر کاری مہم کی تقریب کی رُوداد قلم بند کیجیے۔

7۔ پرنسپل کے نام شادی میں شمولیت کے لیے رخصت کی درخواست تحریر کیجیے۔ یا (10)
رسید بابت وصولی رقم موٹر سائیکل تحریر کیجیے۔

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10=8+2)

قدرت نے نواب محسن الملک کو بہت سی خوبیاں عطا کی تھیں۔ وجاہت، ذہانت، خوش بیانی اور فیاضی ان کی ایسی عام اور ممتاز صفات تھیں کہ ایک راہ چلتا بھی چند منٹ کی بات چیت میں معلوم کر لیتا تھا۔ خطاب یا نام اٹکل سے رکھ دیے جاتے ہیں۔ مسمّٰی کی خصوصیات

PECTAA

کا ان میں مطلق لحاظ نہیں ہوتا۔ نام رکھتے وقت تو ممکن ہی نہیں۔ عطائے خطاب کے وقت بھی اس کا لحاظ نہیں کیا جاتا لیکن محسن الملک کا خطاب ان کے لیے بہت ہی موزوں نکلا۔ ان میں پارس پتھر کی خاصیّت تھی۔ کوئی ہو، کہیں کا ہو، اُن سے چُھوا نہیں اور کُندن کا ہُوا نہیں۔ اگر کسی نے سلام بھی کر لیا تو ان پر اس کا بار رہتا تھا اور جب تک اس کا معاوضہ نہ کر لیتے انھیں چین نہ آتا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے دشمن کو بھی نہ بھولتے تھے اور یہ میں ذاتی علم سے کہتا ہوں کہ وہ بھی ان کے زیر بارِ منّت تھے۔

PECTAA